ارکان حج

رکن اول: احرام

یہ حج یا عمرہ یا دونوں عبادات میں داخل ہونے کی نیت کرنا ہے۔ احرام کی تین قسمیں ہیں:

قرآن: احرام باندھتے وقت حج اور عمرہ دونوں کی ایک ساتھ نیت کرنا۔ ایسے میں تلبیہ کہتے وقت حج و عمرہ دونوں کو نام لے گا۔ (لبيك حجا وعمرة)

تمتع: اس میں حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھے۔ پھر حلال ہو جائے یعنی احرام کھول دے۔ پھر ۸ ؍ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھے اور حج کرے۔

افراد: صرف حج کی نیت سے احرام باندھے۔

اہل حرم کے لئے تمتع اور قران کا احرام باندھنا جائز نہیں۔ ان تینوں میں بالترتیب یہ افضل ہیں: تمتع، پھر افراد پھر قران۔

احرام کے آداب

احرام باندھنے کے آداب حسب ذیل ہیں:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ بال کٹوانا، مونچھوں کو ترشوانا، بدن کے غیر ضروری بالوں (بغل اور زیر ناف) کو صاف کرنا، ناخن کاٹنا

۳۔ مردوں کا سلے ہوئے لباس نہ پہننا، احرام کی دو چادریں پہننا۔ عورت صرف چہرہ کھولے گی ہاں مردوں کے گزرتے وقت چہرے کو چھپا سکتی ہے۔

۴۔ احرام سے پہلے خوشبو لگانا۔

۵۔ ہر نماز کے بعد تلبیہ کہنا۔ جب سواری پر سوار ہو تو تلبیہ کہے، راستہ چڑھتے اور اترتے وقت تلبیہ کہے۔ عید کے دن جمرہ عقبہ پر رمی جمار تک تلبیہ کے الفاظ گاہے گاہے دہراتا رہے۔ اس کے بعد نہیں۔

محرم کے لئے کیا کرنا جائز ہے

۱۔ غسل کرنا اور دونوں چادریں (احرام کے کپڑے) بدلنا۔ عورت کے لئے چوٹی کھولنا اور بالوں میں کنگھا کرنا جائز ہے بشرطیہ کہ بال وغیرہ نہ گریں۔

۲۔ عورت چمڑے کے موزے پہن سکتی ہے۔

۳۔ سایہ میں کھڑے ہو سکتے ہیں جیسے چھتری، خیمہ وغیرہ کا سایہ۔ موذی جانور اور حشرات الارض کو مارنا۔ (قتل کرنا) جائز ہے۔ مثلاً بچھو، چوہا، کاٹنے والا کتا، کوا، چیل وغیرہ ۔(متفق علیہ)

محرم کے لئے کیا کرنا ناجائز ہے

حالت احرام میں کچھ امور حرام ہیں جن کے کرنے سے احرام فاسد ہو جاتا ہے جیسے مباشرت۔ اور کچھ ایسے امور بھی ہیں جو نہیں کرنے چاہئے اور اگر کوئی کر گزرا تو اس پر فدیہ واجب ہو جائے گا۔ اب چاہے وہ ایک بکرا قربان کرے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا تین روزے رکھے۔ اس طرح اس کا حج ہو جائے گا۔ وہ امور یہ ہیں:

۱۔ جسم کے کسی حصہ کا بال مونڈ دیا یا کٹوالیا۔ ناخن تراش لیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ ﴿١٩٦﴾﴾ (البقرة: ١٩٦) ترجمہ: اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔

۲۔ مردوں کا سلے ہوئے کپڑے پہن لینا۔ عورتوں کا دستانہ پہننا یا نقاب اور برقع سے چہرہ ڈھکنا۔ البتہ غیر مردوں کی موجودگی کے وقت عورت کو چاہئے کہ دوپٹہ وغیرہ سے اپنا چہرہ ڈھک لیا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے کہ لوگ سوار ہو کر گزرتے تو جب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنے چہروں کو گھونگھٹ میں چھپالیتا جب وہ گزر جاتے تو گھونگھٹ ہٹا دیتے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۳۔ کپڑوں یا بدن پر خوشبو لگانا، رنگے ہوئے کپڑے پہننا جس سے خوشبو آئے۔

۴۔ خشکی کے جانداروں کا شکار کرنا یا دوسرے کو اس کی طرف اشارہ کرنا نیز اس کا گوشت کھانا، البتہ بحری شکار سے کھا سکتا ہے۔ اگر کسی نے حالت احرام میں خشکی کے جانور کا شکار کر لیا تو اس پر کفارہ لازم ہے۔ اسی طرح حرم کے پیڑ پودوں کو کاٹنا حرام ہے۔

۵۔ نکاح کرنا یا نکاح کا پیغام دینا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «لَا يَـنْكِحُ الْمُحْـرِمُ، وَلَا يُـنْكَحُ، وَلَا يَخْطُبُ» محرم نہ نکاح کر سکتا ہے نہ اس سے نکاح کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔ (مسلم)

۶۔ شہوت کے ساتھ عورت کو بوسہ لینا یا اسے چھونا بلکہ وہ سارے امور جو مباشرت کے لئے تمہید بن سکتے ہوں، گویا اس حکم میں فسق و فجور کے تمام اعمال و افعال کا احاطہ ہو جاتا ہے کہ ان سے باز رہا جائے۔